قوم کی ترقی کا دارومدار تعلیم پر ہی منحصر

انڈیا اسلامک کلچر سینٹر میں جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد کے اعزاز میں منعدہ تقریب سے مقررین کا خطاب

نئی دہلی:

تعلیم ہی ہماری سرمایہ ہے، اسی کے ذریعہ ہم تعمیر وترقی کے مدارج طئے کرسکتے ہیں، سرسید احمد خان نے جو تحریک شروع کی تھی اس کا مقصد محض علی گڈھ مسلم یونی ورسٹی کا قیام نہیں بلکہ قوم کے اندر تعلیمی وفکری بیداری پیدا کرنا تھا؛ لیکن افسوس ہم اس میں پوری طرح کامیاب نہیں ہوسکے اور ابھی بھی ہم تعلیم کے میدان میں پیچھے اور اپنے بزرگوں کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے میں ناکام ہیں۔ان خیالات کا اظہار انڈیا اسلامک کلچر سینٹر میں منعقدہ ایک تقریب میں مسلم دانشوروں اور قائدین نے کیا۔

یہ تقریب جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد کو "موسٹ ایمینٹ وائس چانسلر آف دی ایر 2017ء" کے طور پر منتخب کئے جانے پر اینگلو اسکولز اور دہلی کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی جانب سے ان کے اعزاز میں کیا گیا۔ یہ ایوارڈ پروفیسر طلعت احمد کو آل انڈیا کاؤنسل آف ہیومن رائٹس، لبرٹیز اینڈ سوشل جسٹس نے ان کی تعلیمی، اور سائنسی خدمات کی بنیاد پر گذشتہ ماہ دیا تھا۔

اس موقع پر پروفیسر طلعت احمد نے کہا کہ یہ ایوارڈ محض مجھے نہیں ملا ہے بلکہ یہ جامعہ اور اسکے پورے اسٹاف کی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ وہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کو ترقی کے منازل طئے کرانے میں تن من دھن سے لگے ہوئے ہیں۔انھوں نے کہا کہ کوئی کام ٹیم ورک سے ہوتا ہے اور ٹیم اسی وقت مضبوط ہوتی ہے جب ہم کسی پر اعتبار کرتے ہیں۔انھوں نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قوم کی ترقی کا دارومدار تعلیم پر ہی منحصر ہے اس لئے ہم سب کو تعلیمی بیداری کے لئے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

اس موقع پر، کانگریس کے لیڈر میم افضل، سینئر صحافی شاہد صدیقی، ہمدرد وقف لیبارٹری کے متولی حامد احمد، ڈاکٹر افتخار احمد، سراج الدین قریشی، عظیم اختر اور دیگر نے خطاب کیا۔

مقررین نے تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور جامعہ اور انگلو عربک جیسے اداروں کے افکار ومقاصد کو بروئے کار لانے کے لئے عملی قدم اٹھانے کا مشورہ دیا۔انھوں نے کہا کہ ان اداروں کا قوم کی ترقی میں نمایاں کردار رہا ہے، لیکن ایسے مزید اداروں کی ضرورت ہے تاکہ گاؤں اور دیہات تک جہاں علم کی شمع نہیں پہنچ سکی ہے وہاں کے افراد بھی تعلیم سے روشناس ہوسکیں۔